787

سوانح حیات مبارک

حضرت خواجہ پیر گیلانی سیالوی چشتی رحمتہ اللہ علیہ

سید نوبہار شاہ

تالیف، انتخاب

خلیفہ مدنی تونسوی

مرتب

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف (PDF)

اشاعت

24 ذیقعدہ 1445ھ

2 جون 2024ء بروز اتوار

سوانح حیات مبارک
حضرت خواجہ سید نو بہار گیلانی سیالوی رحمتہ اللہ علیہ

خصوصی اشاعت یوم وصال 23 ذیقعدہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی نو بہار رحمتہ اللہ علیہ آپ کے والد محترم کا اسم گرامی حضرت سید محمد حسن شاہ رحمتہ اللہ علیہ کامل اکمل

بزرگ تھے جو کہ حضرت خواجہ
محمد شمس الدین سیالوی
المعروف پیرسیال لجپال رحمتہ
اللہ علیہ کے خلفاء میں سے تھے۔
حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ کی ولادت
باسعادت بستی سنجر سیداں
شریف (تحصیل تونسہ شریف) میں
ہوئی۔

حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ نسباً سادات
گیلانی سے تعلق رکھتے تھے آپ کے

آباو اجدا گیلان شریف اعراق سے
ہجرت کرکے پاکستان کے مختلف
شہروں میں آباد ہوتے رہے آپ کا
شجرہ نسب حضرت سیدنا شیخ
عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ
سے ہوتا ہوا حضرت سیدنا علی
المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ
سے جا ملتا ہے -
آپ کا شجرہ نسب یوں ہے

حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ
بن

حضرت سید محمد حسن شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید پیر بخش شاہ رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت سید مرید احمد شاہ رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت سید نور عالم شاہ رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت سید عطاءاللہ شاہ رحمتہ

اللہ علیہ

بن

حضرت سید نور تاج عالم شاہ

رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید حبیب اللہ شاہ رحمتہ اللہ علیہ (انکا مزار اقدس پاکستان کے شہر عبدالحکیم کے قریب تحصیل میاں چنوں میں موجود ہے حضرت شاہ حبیب اللہ قادری گیلانی وہی شخصیت ہیں جن کے بارے میں ملتا ہے کہ حضرت سلطان باہو جب مرشد کی تلاش

میں نکلے تھے تو ان کے آستانے پر
پہنچے تھے ۔ حضرت شاہ حبیب
اللہ قادری ہی حضرت سلطان باہو
کو اپنے ماموں اور پیر و مرشد
حضرت سید عبدالرحمن گیلانی
دہلوی کی خدمت اقدس میں لے
گئے تھے اور بیعت کروایا تھا)
بن
حضرت سید فتح اللہ شاہ رحمتہ
اللہ علیہ
بن
حضرت سید عبدالغنی شاہ رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت سید عطاءاللہ شاہ رحمتہ

اللہ علیہ

بن

حضرت سید جہان عالم شاہ رحمتہ

اللہ علیہ

بن

حضرت سید احمد ابدال الحق شاہ

رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید اسحاق شاہ رحمتہ

اللہ علیہ

بن

حضرت سید محمود گنج اسرار شاہ
رحمتہ اللہ علیہ

بن
حضرت سید محمد شاہ رحمتہ اللہ
علیہ

بن
حضرت سید سلطان رحمان شاہ
رحمتہ اللہ علیہ

بن
حضرت سید تاج الدین شاہ رحمتہ
اللہ علیہ

بن
حضرت سید موسیٰ شاہ رحمتہ اللہ

علیہ

بن

حضرت سید اسماعیل شاہ رحمتہ

اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید شہاب الدین شاہ

رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید محی الدین داود شاہ

رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید ابو نصر موسیٰ شاہ

رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید عبدالرزاق شاہ رحمتہ

اللہ علیہ

بن

حضرت سید عبدالقادر جیلانی شاہ

رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید ابی صالح شاہ رحمتہ

اللہ علیہ

بن

حضرت سید عبداللہ جبلی شاہ

رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید یحییٰ زاہد شاہ رحمتہ
اللہ علیہ

بن

حضرت سید شمس الدین زکریا شاہ
رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید ابوبکر داود شاہ
رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید موسیٰ ثانی شاہ
رحمتہ اللہ علیہ

بن

حضرت سید عبداللہ صالح شاہ

رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید موسیٰ الجون شاہ

رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید عبداللّٰہ محض شاہ

رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت سید حسن مثنیٰ شاہ

رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت نواسہ رسول ﷺ سید السادات حضرت سیدنا امام حسن

رضی اللّٰہ عنہ

بن

حضرت داماد رسول ﷺ خلیفہِ رسول امیرالمومنین سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللّٰہ عنہ ۔

(شجرہ بحوالہ خاندانی ذرائع سادات سنجر سیداں تونسہ شریف)

حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ گیلانی رحمتہ اللّٰہ علیہ نے تعلیم اپنے والد محترم اور تونسہ شریف سے حاصل کی ۔

منقول ہے کہ حضرت خواجہ سید
نو بہار شاہ گیلانی رحمتہ اللہ علیہ
کے والد محترم نے آپ کو بیعت
کےلئے تونسہ شریف حضرت خواجہ
شاہ اللہ بخش کریم تونسوی
رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت اقدس
میں لے گئے حضرت خواجہ شاہ
اللہ بخش تونسوی رحمتہ اللہ علیہ
روضہ سلیمانیہ کے اندر لے گئے
حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ نے عرض
کیا حضور آپ مجھے بیعت فرمائیں

گے یا صاحبِ روضہ ؟ حضرت خواجہ شاہ اللّٰہ بخش تونسوی رحمتہ اللہ علیہ نے آپ کے والد ماجد سے فرمایا کہ یہ شریعت کا پردہ فاش کرتے ہیں انہیں حضرت خواجہ محمد شمس الدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ کے پاس لے جاو ۔ الغرض حضرت خواجہ محمد شمس الدین سیالوی رحمتہ اللّٰہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر شرف بیعت حاصل کیا بعدازاں بڑے سخت مجاہدے اور ریاضتیں کیں حضرت خواجہ محمد شمس الدین

سیالوی رحمتہ اللہ علیہ نے اجازت
و خلافت سے سرفراز فرما کر وطن
بھیجا ۔

منقول ہے کہ حضرت خواجہ سید
نو بہار شاہ گیلانی رحمتہ اللہ علیہ
مجاہدہ و ریاضت میں لاثانی تھے
آپ رات کو بہت کم سوتے تھے ایک
گدی جس میں کنکریاں بھری ہوئی
تھیں پر سوتے تھے ۔

حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ صاحبِ

کشف و کرامات بزرگ تھے آپ کا
لباس نہایت سادہ ہوتا تھا ۔

حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ اپنے والد
محترم کے اکلوتے فرزند تھے آپ نے
شادی کی لیکن اولاد نہ ہوئی ۔

حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ
گیلانی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال
1289ھ کو سنجر سیداں میں ہوا
آپ کا مزار اقدس بستی سنجر
سیداں تحصیل تونسہ شریف میں

واقع ہے یہ بستی تونسہ شریف ٹول پلازے سے مشرق کی جانب چند کلومیٹر کے فاصلے پہ موجود ہے اور تونسہ شریف شہر سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پہ واقع ہے ۔

حضرت خواجہ سید نو بہار شاہ گیلانی رحمتہ اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک 21-22-23 ذیقعدہ کو آپ کے آستانہ پہ عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے ۔

الحمدللہ علیٰ ذلک

ماخذ کتاب فوزالمقال فی خلفائے
پیر سیال جلد اول

طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی

شیخ المشائخ قطب الاقطاب
حضرت خواجہ
شاہ محمد سلیمان تونسوی
رحمۃ اللہ علیہ
المعروف پیر پٹھان
کی سوانح حیات مبارکہ کی کتب ہمارے پاس
PDF فائل میں دستیاب ہیں
PDF

حضرت
پیر نوبہار شاہ گیلانی
ولد حضرت محمد حسن
شاہ گیلانی آستانہ عالیہ
حضرت
محمد حسن
شاہ صاحب